REGD No. L. 5254

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ

عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

ربوہ

یوم پنجشنبہ

یکم محرم ۱۳۷۶ھ

فی پرچہ ۱ر

جلد ۴۵/۱۰ ‖ ۹ ظہور ۱۳۳۵ ہش ‖ ۹ اگست ۱۹۵۶ء ‖ نمبر ۱۸۵

121

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی صحت کے متعلق اطلاع

بخار بفضلہ تعالیٰ اتر گیا ہے الحمد للہ

جابہ ۷ اگست۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق مکرم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب مطلع فرماتے ہیں کہ:۔

”خدا کے فضل سے بخار اتر گیا ہے ڈاکٹروں کا خیال تھا کہ یہ Sand Fly Fever ہے جو یہاں مکان کی چھتیں پڑنے کی وجہ سے ہو گیا تھا۔“

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازی عمر کے لئے خاص التزام سے دعائیں جاری رکھیں

برطانیہ اور فرانس کے درمیان مشترکہ فوجی کمان قائم کرنے کے متعلق سمجھوتہ ہو گیا

نہر سویز سے متعلق فوجی اقدام کی صورت میں دونوں ملکوں کی فوجیں ایک اعلیٰ کمانڈر کے تحت کام کریں گی

پیرس ۸ اگست۔ برطانیہ اور فرانس کے فوجی حکام اور وزراء اس بات پر متفق ہو گئے ہیں۔ کہ اگر نہر سویز کی بین الاقوامی حیثیت برقرار رکھنے کے لئے فوجی کارروائی ناگزیر ہو گئی۔ تو دونوں ملکوں کی فوجیں ایک اعلیٰ کمانڈر کے تحت کام کرینگی۔ چنانچہ آجکل دونوں ملکوں کے نمائندے ایک مشترکہ فوجی کمان قائم کرنے کے سوال پر بات چیت کر رہے ہیں۔ کل فرانسیسی وزارت دفاع کے ایک ترجمان نے اخبار نویسوں کے بعض سوالات کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ جنگ چھڑنے کی صورت میں یقیناً دونوں ملکوں کی فوجیں مشترکہ کمان کے تحت ہی لڑیں گی اور اس وقت دونوں ملکوں میں اس سوال پر جس قسم کا تعاون پایا جاتا ہے۔ وہ خود ہر لحاظ سے اشتراک عمل کا آئینہ دار ہے۔ اور اس کی موجودگی میں مشترکہ کمان کا معرض وجود میں آنا قطعاً مشکل نہیں ہے۔ ادھر اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ برطانیہ نے صنعتوں میں کام آنے والے بھاری تیل کی راشننگ کا منصوبہ تیار کر لیا ہے۔ ضرورت پڑنے پر اس منصوبے کو فوراً نافذ کر دیا جائے گا۔

ربوہ میں انڈونیشیا کے سول حکام کے وفد کی آمد

وکالت تبشیر کی طرف سے پرتپاک خیر مقدم اور استقبالیہ تقریب کا انعقاد

ربوہ ۔۔۔ انڈونیشین سول حکام کا ایک وفد جو چھ افراد پر مشتمل تھا انڈونیشین ڈپٹی گورنر مسٹر اے ایس پیلو کی قیادت میں مورخہ ۵ اگست کو تقریباً ساڑھے دس بجے ربوہ آیا۔ مکرم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر نے وفد کا استقبال کیا۔ بعد ازاں وفد نے وکیل التبشیر صاحب کی معیت میں صدر انجمن احمدیہ اور تحریک جدید کے دفاتر دیکھے۔

اس کے بعد گیسٹ روم تحریک جدید میں ان کے اعزاز میں ایک مجلس استقبالیہ زیر صدارت صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب منعقد ہوئی جس میں مکرم میاں عبدالحی صاحب مبلغ انڈونیشیا نے ان کی خدمت میں ایڈریس پیش کرتے ہوئے انڈونیشیا میں جماعت احمدیہ کی تبلیغی مساعی تراجم قرآن مجید کے سلسلہ میں جماعت

(باقی صفحہ ۸ پر)

— واشنگٹن ۸ اگست۔ امریکن ایڈمنسٹریشن نے ایران کے سیلاب زدگان کی ہنگامی امداد کے لئے ۲۵ ہزار ڈالر منظور کئے ہیں۔

زمینداریوں کی تنسیخ کا قانون جائز ہے

ڈھاکہ ہائیکورٹ کا فیصلہ

ڈھاکہ ۸ اگست۔ ڈھاکہ ہائی کورٹ کے ایک سپیشل بنچ نے کل زمینداریوں کو سرکاری تحویل میں لینے کے ایکٹ مجریہ ۱۹۵۰ء اور ۱۹۵۶ء کے ترمیمی آرڈیننسوں کو جائز قرار دے دیا بنچ چیف جسٹس مسٹر ایم۔ ایم اصفہانی اور مسٹر محمود الرحمن پر مشتمل تھا۔ عدالت کا فیصلہ ٹائپ کے ۲۰۰ صفحات پر محیط تھا جو پانچ گھنٹے میں پڑھ کر سنایا گیا۔ عدالت نے اوقاف وغیرہ کے متعلق خاص زمینوں کی واپسی کا حکم بھی دیا ہے۔

سکھر کے مقام پر دریائے سندھ کی سطح بلند ہو گئی

سکھر ۸ اگست۔ رات سکھر کے مقام پر دریائے سندھ کی سطح اور بلند ہو گئی۔ آخری خبریں آنے تک سطح ۲۰.۳ فٹ تھی۔ خیرپور ڈویژن کے ڈپٹی کمشنر نے امید ظاہر کی کہ سطح آج تیسرے پہر تک گرنی شروع ہو جائیگی انہوں نے مزید کہا کہ شہر کو کوئی خطرہ نہیں حفاظتی بندوں میں کچھ شگاف پڑ گئے تھے انہیں بند کر دیا گیا ہے

حیدر آباد میں بارش سے قلعہ کی فصیل گر پڑی

حیدر آباد ۸ اگست۔ شدید بارشوں سے کل یہاں مغل بادشاہوں کے تعمیر کردہ اڑھائی سو سالہ پرانے قلعہ کی فصیل کا ایک حصہ گر پڑا گزشتہ دو دن کے اندر حیدر آباد میں تین انچ بارش ہوئی ہے جس سے مکانوں اور دوسری املاک کو بہت زیادہ نقصان پہنچا ہے۔ حکام نقصانات کا تخمینہ لگانے میں مصروف ہیں

پاکستان کے لئے ساٹھ ہزار ٹن چاول

کراچی ۸ اگست۔ مشرقی پاکستان کے لئے ساٹھ ہزار ٹن چاول لے کر جو آٹھ امریکی جہاز کراچی آ رہے ہیں۔ ان میں سے ایک کل کراچی پہنچ گیا۔ اس جہاز میں نو ہزار ٹن چاول ہے۔ جس میں سے تین ہزار ٹن کراچی میں اتار لیا جائیگا مغربی پاکستان کے لئے ساڑھے ۹ ہزار ٹن گندم لے کر ایک آسٹریلوی جہاز بھی کراچی پہنچ گیا۔

اخبار احمدیہ

ربوہ ۸ اگست۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مد ظلہ العالی کی طبیعت بدستور ناساز ہے۔ ابھی تک طبیعت میں کوئی خاص فرق نہیں پیدا ہوا۔ احباب حضرت میاں صاحب موصوف کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

حضرت مرزا شریف احمد صاحب سلمہ ربہ کی طبیعت ناساز ہے۔ احباب صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔

کراچی سے اطلاع ملی ہے کہ سیدہ ام مظفر احمد صاحبہ بدستور بیمار ہیں۔ ابھی تک وہاں جا کر کوئی خاص افاقہ نہیں ہوا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ سیدہ موصوفہ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

حضرت مولوی محمد دین صاحب ناظر تعلیم کو پرسوں سے گرمی کا اثر ہو گیا ہے۔ جس کی وجہ سے گھبراہٹ اور بے چینی بہت زیادہ ہے بخار بھی ہے۔ احباب صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

صدر سکندر مرزا کا کابل میں شاندار استقبال

کابل ۸ اگست۔ صدر سکندر مرزا کل جب کابل پہنچے تو ان کا شاندار استقبال کیا گیا۔ ریڈیو پاکستان کے نمائندے نے اطلاع دی ہے کہ شہر میں ہر طرف چہل پہل ہے۔ اور محبت و دوستی کا اظہار کیا جا رہا ہے صدر سکندر مرزا کے استقبال کے لئے افغانستان کے بادشاہ ظاہر شاہ خود ہوائی اڈے پر آئے ہوئے تھے۔ جب سکندر مرزا شاہی محل روانہ ہوئے تو بیچ ہوئے راستے کے دونوں طرف افغان باشندوں نے اتحاد المسلمین زندہ باد، سکندر مرزا زندہ باد کے نعرے لگا کر ان کا استقبال کیا۔ شام کو صدر سکندر مرزا نے شاہ سے ۱½ گھنٹہ تک ملاقات کی۔

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی۔ اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۹ر اگست ۱۹۵۶ء

الٰہی جماعتیں اور منافقین

ہمیں پوری توقع تھی۔ کہ پیغامیوں اور احراریوں کے ساتھ اسلامی جماعت کے بزرجمہر جناب ملک نصراللہ خاں صاحب عزیز بھی منافقین کے متعلق جو کچھ الفضل میں لکھا گیا ہے۔ اس پر ضرور کچھ نہ کچھ ارشاد فرمائیں گے۔ چنانچہ ہماری توقع صحیح ثابت ہوئی ہے۔ آپ اپنے جریدہ فریدہ ہفت روزہ ایشیا کی اشاعت ۷ر اگست ۱۹۵۶ء میں "قادیانی جماعت میں آئندہ خلیفہ کے متعلق جوڑ توڑ" کے طویل و بسیط عنوان کے ماتحت رقمطراز ہیں کہ:-

"قادیانی اخبار الفضل (ربوہ) میں دو معنی خیز اور انکشاف انگیز خطوط شائع ہوئے ہیں۔ پہلا خط ایک مرید کی طرف سے قادیانی جماعت کے خلیفہ کے نام ہے۔ جس میں وہ اس اعتراض کا جواب دیتا ہے۔ کہ اس نے راولپنڈی میں ایک شخص مسمی اللہ رکھا کو اپنے یہاں کیوں رکھا۔ اور دوسرا پیغام پہلے خط کی بنا پر قادیانی خلیفہ کی طرف سے اپنی جماعت کے نام ایک عتاب نامہ ہے۔ دونوں تحریروں کے بین السطور میں اس خلفشار اور اضطراب کو پڑھا جا سکتا ہے۔ جو اندر ہی اندر قادیانی جماعت میں موجودہ خلیفہ کی جانشینی کے مسئلے میں برپا ہے۔ اس اضطراب و خلفشار کا رخ موڑنے کے لئے خلیفہ قادیان نے جو طرز استدلال اختیار کیا ہے۔ وہ قادیانی ذہن اور علم کلام کی خصوصیت ہے۔ بجائے اصل مسئلے پر روشنی ڈالنے اور اپنی قوم کو رہنمائی دینے کے سوال یہ اٹھا دیا گیا ہے۔ کہ جو لوگ قادیانی خلافت کے معاملے میں مضطرب ہیں۔ وہ موجودہ خلیفہ کی موت کے متمنی ہیں۔ حالانکہ سوال موت کی تمنا کا نہیں۔ یہ تو ہر شخص پر آنے والی ہے۔ بلکہ سوال یہ ہے۔ کہ اس کے بعد خلیفہ کون ہوگا۔ کیا یہ منصب خاندانی اور نسلی بنا کر رکھ دیا جائیگا۔ یا انتخابی ہوگا۔ اس معاملے میں معلوم ہوتا ہے۔ کہ خود مرزا محمود احمدؓ اپنے بیٹے مرزا ناصر احمدؐ کے لئے رستہ صاف کر رہے ہیں۔ چنانچہ اس غرض کے لئے کشف و الہام اور رؤیا کے "پھاوڑے" سے بھی کام لیا جا چکا ہے۔ مگر کچھ لوگ مرزا ناصر احمد کی بجائے کسی اور شخص کو برسر اقتدار لانا چاہتے ہیں۔ ان میں مرزا بشیر احمد اور سر ظفر اللہ خاں کی طرف بھی اشارہ ملتا ہے۔ اس سازش میں اگر اسے سازش کہا جا سکتا ہے۔ مولوی نورالدین (قادیانی خلیفہ اول) کے خاندان سے لے کر خود خاندان مرزا کے آدمی بھی ملوث معلوم ہوتے ہیں۔ نیز اس امر کی بھی نشاندہی ہوتی ہے۔ کہ بعض قادیانی جماعتیں اور افراد بھی اس سے متاثر ہیں۔ اس سازش کو دبانے کے لئے قادیانی خلافت پوری کوشش کر رہی ہے۔ اور خلیفہ کا تقدس، خدا کا عذاب اور قادیانی افراد کے خطوط اور جماعتوں کی قراردادوں سے کام لیا جا رہا ہے۔ توقع ہے کہ اس وقت یہ سازش دب جائیگی۔ مگر جب تک قادیانی خلافت کا موجودہ عامرانہ تصور موجود ہے۔ یہ سازشیں ابھرتی رہیں گی۔ ذیل میں بعض چیزیں بطور خبر کے دی جا رہی ہیں۔" (ہفت روزہ ایشیا لاہور مورخہ ۷ر اگست ۵۶ء)

ہم نے ملک صاحب کی پوری عبارت درج کر دی ہے۔ تاکہ ہم پر قطع و برید کا الزام نہ لگایا جائے۔ اور مولانا کے اندازِ فکر کا پورا تصور بھی کیا جا سکے۔ آپ نے پہلا الزام یہ لگایا ہے۔ کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے

"بجائے اصل مسئلہ پر روشنی ڈالنے اور اپنی قوم کو رہنمائی دینے کے سوال یہ اٹھا دیا گیا ہے۔ کہ جو لوگ قادیانی خلافت کے معاملہ میں مضطرب ہیں۔ وہ موجودہ خلیفہ کی موت کے متمنی ہیں۔ حالانکہ سوال موت کی تمنا کا نہیں یہ تو ہر شخص پر آنے والی ہے۔ بلکہ سوال یہ ہے۔ کہ اس کے بعد خلیفہ کون ہوگا۔ کیا یہ منصب خاندانی اور نسلی بنا کر رکھ دیا جائیگا۔ یا انتخابی ہوگا۔"

اگر ملک صاحب اپنی دھن میں اندھے نہ ہوتے۔ تو ان کو یقیناً اس سوال کا جواب ان بیانات میں مل جاتا۔ جو "الفضل" میں حال ہی میں اس تعلق میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح اول مولوی حکیم نورالدین صاحب رضؓ کے شائع ہوئے ہیں۔ ان بیانات سے صاف واضح ہوتا ہے۔ کہ دونوں کے خیال میں کسی مامور من اللہ کا خلیفہ اللہ تعالیٰ ہی بنایا کرتا ہے۔ بلکہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تو یہاں تک واضح کر دیا ہے۔ کہ

"ناصر احمدؐ کے خلیفہ ہونے کا کوئی سوال نہیں خلیفہ خدا بنایا کرتا ہے۔ .... ایک خلیفہ کی زندگی میں کسی دوسرے خلیفہ کا خواہ وہ پسندیدہ ہو یا ناپسندیدہ نام لینا خلاف اسلام اور بے شرمی ہے۔" (الفضل مورخہ ۳۰ر جولائی ۱۹۵۶ء)

ہو نہیں سکتا۔ کہ ملک صاحب نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ پیغام اپنا مضمون لکھنے سے پہلے نہ پڑھا ہو۔ معلوم نہیں پھر وہ کس طرح یہ کہتے ہیں کہ آپ نے خلافت کے متعلق جماعت کی رہنمائی نہیں کی۔ خود اس پیغام میں بھی جو خود ملک صاحب نے ایشیا میں نقل کیا ہے۔ یہ الفاظ موجود ہیں۔ کہ

"کوناٹ کی جماعت کے نمائندوں نے ابھی دو دن ہوئے مجھے بتایا کہ یہ شخص (اللہ رکھا) کوناٹ آیا تھا۔ اور وہاں اس نے ہم سے کہا تھا۔ کہ جب خلیفہ المسیح الثانی مر جائیں گے (نعوذ باللہ) تو اگر جماعت نے مرزا ناصر احمدؐ کو خلیفہ بنایا۔ تو میں بیعت نہیں کروں گا۔ ہم نے جواباً کہا۔ کہ میرزا ناصر احمدؐ کی خلافت کا سوال نہیں۔ تو ہمارے زندہ خلیفہ کی موت کا متمنی ہے۔"

اس سے واضح ہے۔ کہ جو کچھ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا ہے۔ جس کا حوالہ ہم نے دیا ہے۔ اس کو جماعت بھی اچھی طرح سمجھتی ہے۔ کہ ایک زندہ خلیفہ کی موجودگی میں کسی آئندہ خلیفہ کے متعلق جوڑ توڑ کرنا خلاف اسلام اور بے شرمی ہے۔

دوسری بات اس ضمن میں یہ ہے۔ کہ ملک صاحب کے خیال میں موجودہ خلیفہ ایدہ اللہ تعالیٰ نے جماعت کی خلافت کے متعلق رہنمائی نہیں کی۔ بلکہ اپنی موت کی تمنا کا سوال اضطراب و خلفشار کا رخ موڑنے کے لئے اٹھا دیا ہے۔ پھر آپ ہی یہ بھی لکھتے ہیں۔ کہ

"کچھ لوگ مرزا ناصر احمدؐ کی بجائے کسی اور شخص کو برسر اقتدار لانا چاہتے ہیں۔ ان میں مرزا بشیر احمدؐ اور سر ظفر اللہ خاں کی طرف بھی اشارہ ہے۔"

اب آپ اس ضمن میں جو کچھ الفضل میں شائع ہوا ہے۔ ایک سرے سے لے کر دوسرے سرے تک پڑھ جائیے۔ آپ کو کہیں یہ نہیں ملے گا۔ کہ منافقین مرزا ناصر احمد کی بجائے مرزا بشیر احمد اور سر ظفر اللہ خاں کو خلیفہ بنانا چاہتے ہیں۔ البتہ ان دونوں کا ذکر اس ضمن میں ضرور آیا ہے۔ کہ موجودہ خلیفہ چونکہ بوڑھا ہو گیا ہے اور بیمار رہتا ہے۔ اس کو ہٹا کر ان دونوں میں سے کسی کو خلیفہ بنایا جائے۔ ایسی صورت میں یہ خیال کس طرح بعید از قیاس کہا جا سکتا ہے۔ کہ یہ لوگ نعوذ باللہ موجودہ خلیفہ کی موت کے متمنی ہیں۔

آخر میں ملک صاحب فرماتے ہیں کہ

"توقع ہے کہ اس وقت یہ سازش دب جائیگی۔ مگر جب تک قادیانی خلافت کا آمرانہ تصور موجود ہے۔ یہ سازشیں ابھرتی ہی رہیں گی۔"

ایشیا کے اسی پرچہ میں دوسرے صفحہ پر شروع ہی میں ملک صاحب لکھتے ہیں:-

"آج کی اشاعت میں آپ کو قادیانی جماعت کے اس اندرونی خلفشار کی ایک جھلک ملے گی جو آج کل موجودہ خلیفہ قادیان کے خلاف اس جماعت میں برپا ہے۔ اس وقت جو دو تحریریں الفضل سے لے کر پیش کی جا رہی ہیں۔ یہ بالکل ابتدائی انکشافات سے تعلق رکھتی ہیں۔ لیکن ان کے بین السطور میں وہ حقیقت جھلک رہی ہے۔ جسے ہم نے محسوس کیا۔ بعد میں الفضل نے جو خطوط اور شہادتیں اور ان پر مرزا محمود احمد کے تبصرے شائع کئے۔ ان سے ہمارے قیاس کی تصدیق ہو جاتی ہے۔ ان سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ قادیانی جماعت کے بعض سربرآوردہ لوگوں کو موجودہ خلیفہ کے حالات زندگی اور طرز عمل سے سخت شکایات ہیں۔ یہاں تک کہ وہ اس کو علیحدہ کر کے کسی دوسرے شخص کو خلیفہ چننا چاہتے ہیں۔ اور ایک مستقل تحریک اندر ہی اندر چل رہی تھی۔ یہ مسئلہ قادیانی جماعت کا داخلی مسئلہ ہے۔ لیکن یہ ان غلط نظریات اور تعلیمات کا نتیجہ ہے۔ جو اس جماعت کے سرگروہوں نے اپنے اقتدار کے لئے اپنی جماعت کے سامنے پیش کیں۔ یہ ایک قسم کی پاپائیت ہے۔ جو اسلام کے نام سے رائج کی جا رہی ہے۔ اور ظاہر ہے کہ جو انجام یورپ میں پاپائیت کا ہوا تھا۔ وہی اس کا ہونا چاہیئے۔ بعد کے انکشافات کو انشاء اللہ پھر پیش کیا جائے گا۔"

(ہفت روزہ ایشیا لاہور مورخہ ۷ر اگست ۵۶ء)

ان دونوں آخری محولہ باتوں کے متعلق ذرا نازک معاملہ ہے۔ کیونکہ ملک صاحب اور ان کے دوست اور ان کے متبع احراریوں کا بہترین استدلال ہی احمدیت کے خلاف نعرہ بازی کرنا ہے۔ پہلے بھی غلط باتیں کہہ کر نعرہ بازی اور جب ان کی تنظیر پیش کی جائے۔ تو توہین کے نام پر پھر نعرہ بازی۔ یہی طریق ہے جو مخالفین احمدیت شروع سے لیکر آج تک جاری رکھے ہوئے ہیں۔ اور جماعت اسلامی کے یہ ترجمان بھی بڑی مسمسی صورت بنا کر اعلان کر چکے ہیں۔ کہ احمدیت کا مقابلہ آج تک غلط طریق کار سے ہوتا رہا ہے۔ اس لئے وہ بڑھتی چلی گئی ہے۔ اب ہم اس کا مقابلہ صحیح لائنوں پر کریں گے مگر (باقی صفحہ ۸ پر)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا پیغام احباب جماعت کے نام

عبدالوہاب صاحب کے متعلق ڈاکٹر عبدالقدوس صاحب کی ایک شہادت

برادران! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حضرت خلیفہ اولؓ کی ناخلف اولاد اب حضرت خلیفۂ اولؓ کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر بڑائی دینے کے لئے سازش پکڑ رہی ہے چنانچہ ڈاکٹر عبدالقدوس صاحب نواب شاہ سندھ جو میاں عبدالسلام صاحب مرحوم کے ساتھ زمین کے ٹھیکہ میں شریک رہے ہیں لکھتے ہیں کہ "۱۹۵۴ء میں جو قافلہ قادیان گیا میں بھی اس میں شامل ہونے کے لئے لاہور آیا۔ وہاں صبح کی نماز کے بعد جس میں میاں عبدالوہاب شریک نہیں ہوئے وہ مختلف جگہوں سے آئے ہوئے لوگوں کی طرف مخاطب ہوتے ہوئے اس طرح بولے جیسے درس دیتے ہیں اور کہا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی اولاد کے لئے دنیا ملنے کی دُعا کی تھی جس سے سکون قلب حاصل نہیں ہوتا۔ لیکن حضرت خلیفۂ اولؓ نے اپنی اولاد کو خدا کے سپرد کیا (لعنۃ اللہ علی الکاذبین)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک الہامی دُعا ہے جو وفات کے قریب ہوئی جس میں خدا تعالیٰ کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا۔ ؎

سپردم بتو مایۂ خویش را
تو دانی حساب کم و بیش را

یعنے اے خدا میں اپنی ساری پونجی تیرے سپرد کرتا ہوں تو آگے اس میں کمی بیشی کرنے کا اختیار رکھتا ہے۔ حضرت خلیفہ اولؓ کے متعلق تو کہیں ثابت نہیں کہ انہوں نے اپنی اولاد کو خدا کے سپرد کیا تھا ان کی وصیت میں تو یہ لکھا ہے کہ میری اولاد کی تعلیم کا انتظام جماعت کرے اور میری لائبریری بیچ کر ان کا خرچ پورا کیا جائے۔ اس کے مقابل حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی اولاد پر ایک پیسہ خرچ کرنے کی جماعت کو نصیحت نہیں کی اور عملاً بھی حضرت خلیفہ اولؓ کے خاندان پر جماعت کو اس سے بہت زیادہ خرچ کرنا پڑا ہے۔ جتنا کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اولاد پر کرنا پڑا۔ علاوہ ازیں میں ایک لاکھ چالیس ہزار کی زمین صدر انجمن احمدیہ کو اس وقت تک دے چکا ہوں۔ اور اس کے علاوہ بیس تیس ہزار پچھلے سالوں میں چندہ کے طور پر دیا ہے۔ اور ایک لاکھ تیس ہزار چندہ تحریک جدید میں دے چکا ہوں۔ ان رقموں کو ملا لیا جائے تو جماعت نے جو رقم حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے خاندان پر خرچ کی ہے یہ رقم اس سے چالیس پچاس گنے زیادہ ہے۔ اور پھر حضرت خلیفۂ اولؓ کی اولاد جبکہ دنیوی کاموں میں مشغول تھی۔ اس وقت میں قرآن کریم کی تفسیریں لکھ لکھ کر جماعت کو دے رہا تھا۔ اور اکثر حصوں کی طباعت کا خرچ بھی اپنے پاس سے دے رہا تھا۔ یہ وہ دنیا ہے جو اس ناخلف بیٹے کے قول کے مطابق حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے بیٹوں کے لئے مانگی تھی اور اولاد کو خدا کے سپرد کرنے کا نتیجہ یہ نکلا کہ حضرت خلیفہ اولؓ کا خاندان جماعت کے روپے پر پلتا رہا۔ اور دنیا کے کاموں میں مشغول رہا۔ لیکن حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا بڑا بیٹا جماعت سے ایک پیسہ لئے بغیر اس کے اندر قرآن کریم کے خزانے لوٹاتا رہا۔ یہ فرق ہے آقا کی دعا کا اور غلام کی دعا کا۔ جس کو خدا تعالےٰ نے کہا کہ "دنیا میں بہت سے تخت اترے پر تیرا تخت سب سے اونچا رہا" اور جس کو خدا تعالےٰ نے کہا۔ "کہ یہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا بروز اور آپ کا شاگرد ہے"۔ اور جس کے متعلق خدا تعالےٰ نے کہا جری اللہ فی حلل الانبیاء اللہ کا بہادر تمام نبیوں کے لباس میں اور جس کے متعلق خدا تعالےٰ نے کہا "دنیا میں ایک نذیر آیا پر دنیا نے اس کو قبول نہ کیا مگر خدا اسے قبول کرے گا اور بڑے زور آور حملوں سے اس کی سچائی ظاہر کرے گا۔ اور جس کے متعلق آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ آدم سے لیکر آخر تک تمام انبیاء اس کی خبر دیتے آئے ہیں۔ اس کی نظر تو اتنی کوتاہ تھی کہ اس نے اپنی اولاد کے لئے صرف دنیا کی دعا کی جس سے تسکین قلب حاصل نہیں ہوتی۔ لیکن اس کا شاگرد جس کا منہ غلامی کا دعوےٰ کرتے کرتے خشک ہوتا تھا اس بلند پایہ کا تھا اور خدا تعالےٰ کا ایسا مقرب تھا کہ اس نے اپنی اولاد کو خدا کے سپرد کیا۔ یہی وہ سازش ہے جو حضرت خلیفہ اولؓ کی وفات سے پیغامیوں نے شروع کی تھی۔ چنانچہ مرزا خدا بخش نے اپنی کتاب عسل مصفّٰی میں لکھا تھا کہ "بے شک تھا وہ شاگرد (یعنے خلیفہ اولؓ) جو تقوےٰ اور طہارت میں اپنے استاد (یعنی مسیح موعود علیہ السلام) سے بھی بڑھ گیا (لعنۃ اللہ علی الکاذبین) چنانچہ اس کے انعام میں پیغامیوں نے اس کو نوکر رکھ لیا۔ اور اس

کی کتاب غسل مصفیٰ خوب بجوائی اور گو اس نے عبدالوہاب کی طرح فوراً معافی مانگنی شروع کردی۔ مگر نفاق کا معاف کرنا ایک خطرناک غلطی ہوتی ہے۔ چنانچہ باوجود اسکے کہ اس نے کتاب میں کچھ اصلاح کی۔ میں نے اس کو معاف نہیں کیا۔ اور جماعت نے بھی اس کی کتاب کو ہاتھ نہیں لگایا۔

باقی رہا یہ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنی اولاد کے متعلق کہا "دے اس کو عمر و دولت کر دور ہر اندھیرا" اس حضرت خلیفہ اولؓ کے جاہل بیٹے کی سمجھ میں یہ بھی نہیں آیا کہ کر دور ہر اندھیرا ایک بڑی دینی دعا ہے۔ اور سورۃ والناس کا خلاصہ ہے۔ اور چاہیئے تھا کہ اس دعا کی وجہ سے میاں عبدالوہاب اور ان کے ساتھی اپنے انجام سے ڈر جاتے جس کی خبر اس دعا میں دی گئی تھی۔ ذیل میں کچھ اور دعائیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی شائع کی جاتی ہیں۔ ان کو پڑھ کر دوست دیکھ لیں کہ آیا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی اولاد کے لئے دنیا مانگی ہے یا دین مانگا ہے اور میاں عبدالوہاب صاحب اپنے دعوے میں راستباز ہیں یا کذاب۔ ؎

کر انکو نیک قسمت دے انکو دین و دولت — کر انکی خود حفاظت ہو ان پہ تیری رحمت
دے رشد اور ہدایت اور عمر اور عزت — یہ روز کر مبارک سبحان من یرانی
تو ہے ہمارا رہبر تیرا نہیں ہے ہمسر — یہ روز کر مبارک سبحان من یرانی
شیطاں سے دور رکھیو اپنے حضور رکھیو — جاں پُر ز نور رکھیو دل پُر سرور رکھیو
ان پہ میں تیرے قرباں رحمت ضرور رکھیو — یہ روز کر مبارک سبحان من یرانی
کر فضل سب پہ یکسر رحمت سے کر معطر — یہ روز کر مبارک سبحان من یرانی
یہ تینوں تیرے بندے رکھیو نہ انکو گندے — کر دور ان سے یا رب دنیا کے سارے پھندے
چنگے رہیں ہمیشہ کریو نہ ان کو مندے — یہ روز کر مبارک سبحان من یرانی
یہ فضل کر کہ ہوویں نیکو گہر یہ سارے — یہ روز کر مبارک سبحان من یرانی
اے میرے جان کے جانی اے شاہِ دو جہانی — کر ایسی مہربانی ان کا نہ ہووے ثانی
دے بخت جاودانی اور فیض آسمانی — یہ روز کر مبارک سبحان من یرانی
اے واحدِ یگانہ اے خالقِ زمانہ — میری دعائیں سن لے اور عرض چاکرانہ
تیرے سپرد تینوں دیں کے قمر بنانا — یہ روز کر مبارک سبحان من یرانی

(میاں عبدالوہاب صاحب کے نزدیک یہ دنیا کی دعا ہے اور حضرت خلیفہ اولؓ نے اپنی اولاد کے متعلق اس سے بالا دعا مانگی تھی۔)

اب ذیل میں ڈاکٹر عبدالقدوس صاحب کی گواہی لفظ بلفظ شائع کی جارہی ہے۔ اس سلسلہ میں اور بھی گواہیاں ملی ہیں۔ جو بعد میں شائع کی جائیں گی۔ والسلام

خاکسار مرزا محمود احمد

۵-۵-۵۶

نقل خط ڈاکٹر عبدالقدوس صاحب

بحضور سیدنا دامانا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح المصلح الموعود ایدکم اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سیدی حسب ارشاد پریذیڈنٹ صاحب جماعت احمدیہ نواب شاہ مولوی عبدالوہاب صاحب کے متعلق ایک شہادت ارسال خدمت ہے جو کہ عاجز نے ان کے سامنے زبانی بیان کی تھی۔

سیدی عرض ہے کہ عاجز دسمبر ۱۹۵۴ء کے قافلہ کے ساتھ جو کہ جلسہ سالانہ قادیان جانے والا تھا بندہ لاہور جودھامل بلڈنگ گیا۔ رات جودھامل بلڈنگ میں گزاری۔ صبح نماز فجر باجماعت پڑھنے کے بعد بیٹھے تھے کہ مولوی عبدالوہاب صاحب آگئے اور پوچھا کہ جماعت ہوگئی ہے بتانے پر کہ جماعت ہوچکی ہے۔ انہوں نے خود اکیلے ہی نماز پڑھ لی۔ اور دریں پر بیٹھ گئے۔ اس جگہ مختلف علاقہ جات سے آئے ہوئے دوسرے احمدی احباب بھی بیٹھے تھے مولوی عبدالوہاب صاحب کہنے لگے (جیسے کہ درس دیا جاتا ہے) کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی اولاد کے لئے دنیاوی ترقیات کے لئے دعا فرمائی۔ جیسے "دے ان کو عمر و دولت" لیکن حضرت خلیفہ اولؓ نے اپنی اولاد کے لئے دنیا کے لئے دعا نہیں فرمائی بلکہ خدا کے سپرد کر دیا۔ اب دیکھیں کہ حضور کی اولاد دنیا کے پیچھے لگ کر پریشانیوں تکلیفوں میں مبتلا ہے۔ کیونکہ دنیا کے پیچھے لگ کر انسان سکون قلب حاصل نہیں کرسکتا (غالباً اس میں حضرت صاحبزادہ میاں شریف احمد صاحب کا بھی نام لیا تھا) اسی قسم کی اور باتیں بھی انہوں نے کہی تھیں۔ جو کہ مشکوک ہونے کی وجہ سے درج کرنے سے قاصر ہوں۔ لیکن تمام گفتگو کا جو مفہوم تھا وہ وہی تھا۔ جو کہ خاکسار نے اوپر درج کر دیا۔ مندرجہ بالا مفہوم کے متعلق میں اپنے پالنے والے خدا کو حاضر و ناظر جان کر حلف اٹھاتا ہوں۔ کہ وہ بالکل درست ہے۔ اور اس میں ذرہ بھر شک نہیں الفاظ کم و زیادہ ہوسکتے ہیں لیکن مفہوم وہی نکلتا ہے۔ جو عاجز نے اوپر تحریر کر دیا ہے۔ والسلام

حضور کا تازیست فرمانبردار رہنے والا خادم عاجز عبدالقدوس احمدی نواب شاہ دساتی ہسندھ ۳۰-۷-۵۶۔

درخواست ہائے دعاء

(۱) مکرم عنایت اللہ صاحب فالج کے حملہ کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب و بزرگان ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرماکر عند اللہ ماجور ہوں۔ امیر عالم ازلیہ ضلع مظفر گڑھ۔

(۲) خاکسار کی ہمشیرہ کچھ عرصہ سے دل کی بیماری میں مبتلا ہیں۔ بزرگان سلسلہ اور درویشان قادیان سے درخواست ہے۔ کہ ان کی شفایابی کے لئے دعا فرمائیں۔ عبدالغفور منصور محلہ دارالبرکات

(۳) میرا لڑکا عزیزم مقبول احمد شاہ اوورسیری کا آخری امتحان دے رہا ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں۔ اللہ تعالےٰ نمایاں کامیابی عطا فرمائے۔ ڈاکٹر عبدالستار شاہ چک ۲۴۴ ج ب ضلع لائل پور۔

(۴) خاکسار کی والدہ صاحبہ دل کے عارضہ کی وجہ سے کافی عرصہ سے بیمار ہیں۔ اب تکلیف زیادہ ہوگئی ہے۔ اور بہت کمزور ہوگئی ہیں۔ بزرگان سلسلہ اور درویشان قادیان سے والدہ صاحبہ کی شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ خاکسار شیخ نذیر احمد ناصر نواسہ شیخ اصغر علی صاحب مرحوم سابق دارالفضل قادیان۔

(۵) مکرم و محترم احمد نادی صاحب جو کوالالمپور ملایا کے نہایت مخلص احمدی ہیں۔ تبلیغ اسلام کے لئے نہایت جوش رکھنے والے اور بڑی بہادری اور جرأت سے تبلیغ کرنے والے ہیں۔ آج کل سخت مالی مشکلات میں مبتلا ہیں۔ وہ احباب کرام سے اپنی ہر قسم کی مشکلات کے دور ہونے اور اپنے بیوی بچوں کی دینی و دنیوی فلاح و بہبود کے لئے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔ احباب ایسے مخلص اور عاشق سلسلہ عالیہ کو اپنی مخلصانہ دعاؤں میں ضرور یاد رکھیں۔

(خاکسار غلام حسین ایاز مبلغ سنگاپور ملایا حال ربوہ)

ولادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے میری بچی عزیزہ زکیہ خاتون (اہلیہ عزیز احمد صاحب صدیقی ساکن جڑانوالہ) کو بروز جمعہ ۳-۸-۵۶ کو فرزند بخشا ہے۔ احباب دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ ماں اور بچے کو صحت کاملہ بخشے اور نومولود کو نیک اور خادم دین بنائے۔ قریشی محمد حنیف قمر سائیکل سیاح محلہ دارالصدر غربی ربوہ۔

انصار کا پاکستان میں دوسرا سالانہ اجتماع

اور اس کے متعلق ضروری ہدایات زعماء صاحبان کیلئے

بتاریخ ۲۶-۲۷ اکتوبر بروز جمعہ و ہفتہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے ربوہ میں انصار کا دوسرا سالانہ اجتماع ہو رہا ہے انشاء اللہ تعالیٰ

اس کے متعلق ذیل میں ضروری ہدایات دی جا رہی ہیں۔ امید ہے عہدیداران انصار و اراکین اس کی پوری پابندی فرما کر عند اللہ ماجور ہوں گے۔

(۱) مجالس انصار کی طرف سے مندرجہ ذیل نسبت سے نمائندے منتخب اور تجویز کر کے یکم اکتوبر ۵۶ء تک ان کے اسماء گرامی مرکزیہ دفتر میں بھجوائے جائیں

(الف) ہر ایسی مجلس انصار جس کے رکن ۲۰ سے کم ہوں صرف ایک نمائندہ منتخب شدہ بھیجے گی۔

(ب) ہر ایسی مجلس جس کے رکن ۲۰ ہوں ایک نمائندہ منتخب شدہ اور اس مجلس کا زعیم بلحاظ عہدہ بغیر انتخاب نمائندہ ہوگا۔

(ج) ہر ایسی مجلس جس کے اراکین کی تعداد ۲۰ سے زائد۔ بیس یا اس کی جزو پر ایک ایک نمائندہ زائد ہوتا چلا جائے گا۔

(د) ایسی بڑی مجالس انصار۔ جہاں زعیم اعلیٰ بھی مقرر ہو۔ تو زعیم اعلیٰ بھی بغیر انتخاب مجلس کا نمائندہ ہوگا۔

(ہ) ضلع وار نظام کے ماتحت جہاں پر زعیم و نائب زعیم انصار ضلع مقرر ہو چکے ہیں۔ ایسے زعیم و نائب زعیم انصار ضلع دونوں کو بلحاظ عہدہ اجتماع انصار میں نمائندگی کا استحقاق حاصل ہوگا۔

(۲) تنظیم انصار کے سلسلہ میں اگر کوئی تجویز بھجوانی ہو تو مقامی مجلس انصار اللہ میں پیش کر کے یکم اکتوبر ۱۹۵۶ء تک دفتر مرکزیہ مجلس انصار اللہ میں بھجوا دی جائے تاکہ مرکزیہ مجلس انصار اللہ بعد غور ایجنڈا میں درج کر سکے۔

(۳) اس دفعہ بھی اجتماع کے موقعہ پر انعامی تقریری مقابلہ ہوگا۔ اس تقریری مقابلہ میں جو صاحب شمولیت کرنا چاہیں وہ اپنے اسماء گرامی سے یکم اکتوبر ۱۹۵۶ء تک دفتر ہذا میں اطلاع دیں۔

(۴) اجتماع میں شامل ہونے والوں کو اطلاع کر دی جائے کہ وہ موسم کے لحاظ سے مناسب بستر ہمراہ لائیں۔ آخر اکتوبر میں کافی خنکی ہو جایا کرتی ہے قائد عمومی مرکزیہ مجلس انصار اللہ ربوہ

خدام الاحمدیہ کے سالانہ انتخابات

یکم سے ۷ اکتوبر ۵۶ء تک انتخابات مکمل ہو جانے ضروری ہیں

قائدین اور زعماء: مجالس خدام الاحمدیہ کے انتخابات ہر سال ہوتے ہیں۔ امسال یکم سے ۷ اکتوبر ۵۶ء کی تاریخیں مقرر کی جاتی ہیں۔ جملہ مجالس ان تاریخوں کے اندر اندر انتخابات مکمل کروا کر مرکز میں بھجوا دیں تا جلد منظوری کیلئے مکرم نائب صدر صاحب کی خدمت میں پیش کیا جا سکے۔

قواعد حسب ذیل ہیں

(۱) کسی عہدیدار کے انتخاب کے وقت مندرجہ ذیل امور کو مدنظر رکھنا ضروری ہوگا۔

(ا) وہ پنجوقتہ نماز باجماعت کا پابند ہو۔ (ب) چندوں کی ادائیگی میں باقاعدہ ہو (ج) راست باز دیانت دار اور مجلس کے نظام کا پابند ہو۔

نوٹ:۔ ہم امید کرتے ہیں کہ قائد یا زعیم تہجد ادا کرنے کی کوشش کریں گے تا دوسروں کے لئے نمونہ ہوں۔

(۲) مجلس کے ہر عہدہ دار کے لئے لازمی ہوگا کہ وہ داڑھی رکھے۔ لیکن اگر کوئی داڑھی والا موزوں خادم نہ ملے تو صدر مجلس سے استثنائی صورت میں اجازت لی جا سکتی ہے۔

(۳) صدر مجلس (نائب صدر مرکزیہ) کا انتخاب دو سال کے بعد ہوا کرے گا۔ اور نائب صدر صوبائی (نائب صدر ڈویژن) قائد مقامی و زعماء حلقہ کا ایک سال کے لئے۔

(۴) کوئی خادم کسی عہدے پر دو دفعہ سے زیادہ منتخب نہیں ہو سکیگا۔ سوائے اس کے کہ صدر مجلس کی صورت میں خلیفۂ وقت اور نائب صدر صوبائی، قائد اور زعیم کی صورت میں صدر مجلس کی خاص منظوری حاصل ہو۔

(۵) قائد کا انتخاب امیر یا پریذیڈنٹ یا ان کے کسی نمائندہ کی صدارت میں ہوگا۔ جس کی رپورٹ صدر اجلاس مقامی امیر یا پریذیڈنٹ کی معرفت صدر مجلس کو بھجوا دیں گے (۶) یہ انتخاب بذریعہ ووٹ ہوگا اور علانیہ ہوگا (مثلاً ہاتھ اٹھا کر) کسی رکن کو اجازت نہ ہوگی کہ انتخابات میں اپنے لئے یا کسی غیر کے لئے اشارۃً یا صراحتاً پروپیگنڈا کرے۔

(نائب معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

حضور ایدہ اللہ سے والہانہ محبت و عقیدت کا اظہار

اور

منافقین سے بیزاری کا اعلان

پاکستان کے طول و عرض میں احمدی جماعتوں کی قراردادیں

مجلس انصار اللہ جہلم

(۱) جملہ ممبران مجلس انصار اللہ جہلم منافقین کی ریشہ دوانیوں کی پرزور مذمت کرتے ہیں اور ان سے سخت بیزاری کا اظہار کرتے ہیں اور خداوند کریم سے توفیق طلب کرتے ہیں کہ ہمیں ایسے پر شر اور پر فتن خیالات کا قلع قمع کرنے کی طاقت بخشے آمین۔

(۲) جملہ ممبران انصار اللہ مقامی نظام خلافت سے وابستگی اور کامل وفاداری کا اظہار کرتے ہیں اور حضور ایدہ اللہ کی صحت اور درازیٔ عمر کے لئے دعاؤں میں لگے ہوئے ہیں اور جو شخص حضور کی موت کا متمنی ہے اس کو نہایت نفرت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ سید سردار شاہ زعیم مجلس انصار اللہ جہلم۔

شالامار ٹاؤن

ہم خادمان حضور خلیفۃ المسیح الثانی مصلح موعود ایدہ اللہ تعالیٰ شالامار ٹاؤن خدا تعالیٰ کو حاضر ناظر جان کر قسم کھا کر عہد کرتے ہیں کہ ہم خلافت کے ساتھ آخری دم تک وفادار رہیں گے۔ ہم منافقین سے نفرت کا اظہار کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ حضور کا سایہ خلافت ہمارے سروں پہ تا دیر قائم رکھے۔ آمین
بشیر احمد باجوہ شالامار ٹاؤن باغبانپورہ

شادیوال ضلع گجرات

ہم ممبران جماعت احمدیہ شادیوال ضلع گجرات منافقین سے اظہار بیزاری کرتے ہیں اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو المصلح الموعود دلی یقین سے تسلیم کرتے ہوئے درگاہ رب العزت میں حضور کی درازیٔ عمر کے لئے دعا کرتے ہیں۔ (حکیم سراج الدین از شادیوال)

تلونڈی کھجوروالی

تمام ممبران جماعت ہذا منافقین سے بیزاری کا اظہار کرتی ہے اور ان کے اس فعل کو نہایت نفرت کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کو موعود خلیفہ برحق جانتے ہیں اور حضور کی درازیٔ عمر اور صحت کے واسطے درد دل سے دعا کرتے ہیں۔ اور عہد کرتے ہیں کہ حضور کے حکم کے مطابق اسلام اور احمدیت کی ترقی کے واسطے ہر قسم کی مالی اور جانی قربانی کے واسطے ہر وقت تیار ہیں۔ پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ تلونڈی کھجوروالی ضلع گجرانوالہ

مجلس انصار اللہ قادیان

۳۰/۸/۵۶ کو بعد نماز عشاء مسجد مبارک میں زیر صدارت مکرم حاجی محمد الدین صاحب تہالوی مقامی مجلس انصار اللہ کا غیر معمولی اجلاس منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم مکرم حافظ سخاوت علی صاحب نے کی۔ آپ کے بعد مکرم ملک صلاح الدین صاحب ایم اے نے اجلاس کی غرض و غایت بیان کی کہ پاکستان میں بعض منافقین اور پیغامیوں نے خلافت حقہ کے خلاف جو فتنہ کھڑا کیا ہے اس کی مذمت کے لئے یہ اجلاس منعقد کیا گیا ہے۔ اجلاس نے متفقہ طور پر حسب ذیل ریزولیوشن پاس کیا۔ "یہ اجلاس منافقین اور منکرین خلافت سے سخت غم و غصہ کا اظہار کرتے ہوئے ان تمام بدبختوں سے جو کسی نہ کسی رنگ میں خلافت حقہ کے خلاف ریشہ دوانیاں کر رہے ہیں سخت بیزاری اور برأت کا اظہار کرتا ہے اور اپنے پیارے آقا و مطاع حضرت مصلح موعود امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں اپنی وفاداری اور خلافت سے کامل وابستگی کا عہد کرتا ہے اور دعا کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس فتنہ کو کچلنے میں حضور کی تائید و نصرت فرمائے۔ اور حضور کو صحت و سلامتی کے ساتھ درازیٔ عمر عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین
حاجی محمد الدین درویش ممبر انصار اللہ

جماعت احمدیہ قادیان

جماعت احمدیہ قادیان منافقین اور ان کے ساتھیوں سے بیزار ہے اور حضور سے عقیدت رکھتی ہے اور دعا کیلئے عرض کرتی ہے کہ اسی عقیدت پر ہم سب کی موت ہو اور حضور کے اعداء اور فتنہ پرداز نامراد ہوں۔ آمین
ملک صلاح الدین ناظر امور عامہ قادیان

چک سکندر - بورتا نوالی - کلانوالہ دھوریہ - کھاگو

جماعت احمدیہ چک سکندر بوربانوالی - کلانوالہ دھوریہ - کھاگو ہر اس شخص کو جو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود ایدہ اللہ الودود کا بدخواہ اور دشمن ہے اور بیعت کا دم بھرتا ہے اس کو سلسلہ عالیہ احمدیہ کا دشمن خیال کرتی ہے اور اس سے سخت بیزاری کا اظہار کرتی ہے اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کو یقین دلاتی ہے کہ جماعت ہذا اپنے ایمان اور یقین میں خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ پختہ ہے اور حضرت مسیح موعود کی پیشگوئی پسر موعود کا مصداق حضور والا صفات کو جانتی ہے اور اس کو ایک زندہ نشان سمجھتی ہے اور اس پر مضبوطی سے قائم ہے - جس کو کوئی منافق متزلزل نہیں کر سکتا - محمد سعد معلم چک سکندر وابستہ کھاریاں ضلع گجرات -

مجلس اطفال الاحمدیہ لائلپور

۵-۸-۵۶ کو مسجد احمدیہ لائلپور میں مجلس اطفال الاحمدیہ لائلپور کا اجتماع ہوا اور متفقہ طور پر یہ ریزولیوشن پاس ہوا۔

"ہم کسی اندرونی دشمن کی منافقانہ سازشوں اور گندی حرکات کو پسند نہیں کرتے بلکہ سخت نفرت اور حقارت سے دیکھتے ہیں اور ہمارا ایسے منافقین سے کوئی تعلق نہیں ہے ہم تمام جاں نثاران حضور کے وفادار اور تابعدار ہیں اور انشاء اللہ ہمیشہ تا زیست رہیں گے - حضور گو ہم چھوٹے ہیں مگر ہماری مجلس کے ارادے اور پروگرام بڑے ہیں - ہم حضور پر جان و مال سب فدا کرنے کو تیار ہیں -

(سیکرٹری مجلس اطفال الاحمدیہ لائلپور

جمال پور

ہم منافقین کی پر زور مذمت کرتے ہیں ہم ان کے ساتھ کوئی تعلق نہیں رکھیں گے - اور انشاء اللہ حضور اقدس خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے لئے کسی جانی یا مالی قربانی کرنے سے دریغ نہیں کریں گے -

سیکرٹری مال جماعت احمدیہ جمال پور ضلع نوابشاہ (سندھ

پاک پٹن

ہم منافقین کے فتنہ سے بیزاری اور نفرت کا اظہار کرتے ہیں - اور حضرت مرزا محمود احمد مصلح موعود اور خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی سلامتی اور درازی عمر کے لئے دعا کرتے ہیں -

(حاجی) غلام احمد خاں ایڈووکیٹ
امیر جماعت احمدیہ پاک پٹن

لجنہ اماء اللہ چک ۴۹۷ ج - ب شور کوٹ

ہم منافقین سے نفرت کا اظہار کرتے ہیں - ہمیں یقین ہے کہ حضور اللہ تعالیٰ کی طرف سے قائم کردہ خلیفہ ہیں - لجنہ اماء اللہ ہذا ہمیشہ حضور کی فرماں بردار رہے گی -

صدر لجنہ اماء اللہ چک ۴۹۷ ج - ب ضلع جھنگ

موضع کوٹ گھمن و کوٹ پڈا

ہماری جماعت کوٹ گھمن و گدیاں و کوٹ پڈا منافقین سے شدید بیزاری کا اظہار کرتی ہے - جو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا دشمن ہے وہ ہمارا بھی دشمن ہے -

(چوہدری محمد حسین پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ گدیاں و کوٹ گھمن و کوٹ پڈا - تحصیل نارووال ضلع سیالکوٹ)

شاہدرہ

جماعت احمدیہ شاہدرہ منافقین کی حرکات کو سخت نفرت کی نگاہ سے دیکھتی ہے اور ایسے لوگوں سے قطعی بیزاری کا اظہار کرتی ہے -

جماعت احمدیہ شاہدرہ حضرت اقدس امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو خلوص دل سے اپنی وفاداری کا یقین دلاتی ہے اور آخری دم تک خلافت کے ساتھ وابستہ رہنے کا عہد کرتی ہے -

مختار احمد پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ شاہدرہ (لاہور)

میاں چنوں

ہم حضور کو خلیفہ برحق یقین کرتے ہیں حضور کے ہر حکم پر اپنی جان و مال اولاد گویا سب کچھ قربان کرنے کے لئے ہر وقت تیار ہیں - حضور کا دشمن سلسلہ عالیہ احمدیہ کا دشمن ہے سلسلہ کا دشمن اسلام کا دشمن ہے - یہی ہمارا ایمان ہے برکت علی راعی کلاتھ مارکیٹ میاں چنوں ضلع ملتان

ظفروال و مراڑہ

جماعت احمدیہ ظفروال و مراڑہ منافقین سے انتہائی نفرت و بیزاری اور برأت کا اظہار کرتی ہے اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے وجود باجود کو آیہ رحمت اور اللہ تعالیٰ کا خاص انعام خیال کرتی ہے -

سیکرٹری مال جماعت احمدیہ ظفروال - ضلع سیالکوٹ)

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی ہے اور تزکیہ نفوس کرتی ہے -

جماعت آنبہ و کرم پورہ کے متعلق اطلاع

حسب رپورٹ امیر جماعت احمدیہ کرم پورہ ضلع شیخوپورہ کا جماعت احمدیہ آنبہ کے ساتھ الحاق منظور کیا جاتا ہے احباب مطلع رہیں ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ ربوہ

زعماء و مہتممین مال کی توجہ کے لئے ضروری اعلان

بعض مجالس انصار کی طرف سے ابھی تک بجٹ فارم پر ہو کر مرکز میں نہیں پہنچے - حالانکہ ۲۰ جولائی ۵۶ء تک پہنچ جانے چاہئیں تھے - لہٰذا تاکید ہے کہ براہ مہربانی زیادہ سے زیادہ بجٹ فارم ۱۶ اگست ۵۶ء تک بعد تکمیل مرکز میں بھجوا دیں - تا سالانہ اجتماع کے موقع پر آمد کا بجٹ تیار کر کے پیش کیا جا سکے - اس امر کا خاص خیال رکھا جائے کہ بجٹ فارم میں کسی رکن کا نام درج ہونے سے رہ نہ جائے - مرکز آپ صاحبان کے تعاون سے ہی کامیابی کے ساتھ خدمت سر انجام دے سکتا ہے - قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ

اعانت الفضل

(۱) مکرم ڈاکٹر محمود اللہ صاحب ابن شیخ محمد سعید صاحب لاہور امریکہ سے پلاسٹک سرجن کا کورس شاندار کامیابی سے پاس کر کے واپس آئے ہیں - ان کی والدہ محترمہ نے اس خوشی میں پانچ روپے بطور اعانت اخبار الفضل کو ارسال کئے ہیں - جزاھم اللہ احسن الجزاء ان کی طرف سے کسی مستحق کے نام ایک سال کیلئے خطبہ نمبر جاری کر دیا جائے گا - دوسرے احباب بھی اپنی خوشی کے مواقع پر الفضل کو یاد رکھا کریں -

(۲) مکرم خواجہ دوست محمد صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ کوٹ مومن نے پانچ روپے اخبار الفضل کو بطور اعانت ارسال کئے ہیں - جزاھم اللہ احسن الجزاء - ان کی طرف سے ان کے مرسلہ پتہ پر ایک سال کیلئے خطبہ نمبر جاری کر دیا گیا ہے

(۳) مکرم سیٹھ اللہ جوایا صاحب آف ملتان نے شیخ عبدالحی و شیخ عبدالشکور صاحبان لائلپور کے نام چھ ماہ کے لئے اخبار الفضل جاری کروایا ہے - جزاھم اللہ احسن الجزاء دوسرے مخیر احباب بھی اپنے ملنے جلنے والے اور دوستوں کے نام اخبار الفضل کا روزانہ پرچہ یا خطبہ جاری کروا کر عند اللہ ماجور ہوں - مینیجر روزنامہ الفضل ربوہ

لاہور کے احباب

اخبار الفضل کا تازہ پرچہ الفضل کے نئے ایجنٹ مکرم غلام محمد صاحب ثاقب اور محمد سعید سلیم صاحب دار التجلید اردو بازار لاہور سے حاصل کر سکتے ہیں - (مینیجر الفضل ربوہ)

ولادت

(۱) مکرم عبد المجید احمد صاحب آف لاہور کے ہاں خدا تعالیٰ نے پانچواں بچہ تولد فرمایا ہے - احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ نومولود کو دین و دنیا کی نعماء سے متمتع کرے اور خادم دین بنائے اور عمر دراز عطا کرے - آمین

خورشید احمد سیالکوٹی خادم سلسلہ احمدیہ

(۲) میرے بڑے لڑکے عزیز شمس الدین احمد کو اللہ تعالیٰ نے دوسرا لڑکا عطا فرمایا ہے - احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو لمبی عمر عطا فرمائے اور دین کا خادم بنائے - آمین

محمد پریل از کنڈیارو (سندھ)

درخواست ہائے دعا

برادرم مکرم سید محمود صاحب ابن محترم سید سردار حسین شاہ صاحب سیکرٹری تعمیر (ربوہ) تقریباً ایک ہفتہ سے بیمار ہیں - احباب بزرگان سلسلہ و خدام بھائی درد دل سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جلد از جلد صحت کامل عطا فرمائے آمین -

(لطف الرحمٰن ناز ربوہ)

(۲) منشی سردار محمد صاحب کاتب قریباً ایک ہفتہ سے بعارضہ پیچش وغیرہ بیمار چلے آ رہے ہیں - احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور خادم دین بنائے آمین

بیرونی مشنوں کی کمی کو پورا کرنیوالے مجاہدین کے نام

اور

انکا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کے حضور مخلصانہ اظہار عقیدت

"میں نے پچھلے دنوں تحریک جدید کے بیرونی مشنوں کے متعلق ایک خطبہ پڑھا تھا۔ جس میں میں نے ذکر کیا تھا کہ تحریک جدید کے پاس بیرونی مشنوں کے لئے اتنا کم روپیہ رہ گیا ہے کہ شاید ہمیں اپنے مشن بند کرنے پڑیں۔"

اس خطبہ (یہ خطبہ ۱۵ر جون کا تھا) کے پہنچتے ہی تمام جماعتوں میں ایک آگ سی لگ گئی ہے۔ لوگ انتہائی بے تابی کے ساتھ اس کمی کو پورا کرنے کے لئے آگے بڑھ رہے ہیں۔"

اسی طرح پشاور سے ایک دوست کا خط آیا جس میں انہوں نے لکھا کہ یہ خطبہ پڑھ کر مجھے سخت تکلیف ہوئی ہے۔ اگر تمام احمدی جماعتیں کوشش کریں۔ تو کیا وہ سات ہزار دوسو پونڈ بھی جمع نہیں کر سکتے۔ ہم خدا تعالیٰ کے فضل سے اس کام کے لئے پوری طرح تیار ہیں۔ ہم خود اس روپیہ کو جمع کریں گے۔ آپ اس بارہ میں کسی قسم کی تشویش سے کام نہ لیں۔"

اللہ تعالےٰ کے فضل و کرم سے تحریک جدید کے پانچہزاری فوج کے سپاہی اور دوسرے احباب کرام اس کمی کے پورا کرنے میں شاندار حصہ لے رہے ہیں۔ تا کمی پوری ہو جائے۔

ذیل میں ان مخلصین کی فہرست دی جاتی ہے۔ تا وہ احباب بھی جو اس میں حصہ لیں۔ جو اب تک نہیں لے سکے۔ اور یہ کہ تحریک جدید کے وہ احباب جو اس وقت تک اپنا تحریک جدید کا وعدہ بھی پورا نہیں کر سکے۔ ان کو تو اب اس وقت تک آرام کا سانس لینا ہی نہیں چاہیئے۔ جب تک کہ وہ اپنا تحریک جدید کا چندہ پورا نہ کر لیں۔ کیونکہ تحریک جدید کا پیسہ پیسہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد پر بیرونی ممالک کی تبلیغ اور اشاعت پر خرچ ہوتا ہے۔ پس اگر کسی دوست کا گذشتہ سال کا بقایا بھی ہو۔ تو وہ بھی اس سال کے چندہ کے ساتھ ادا فرما دیں۔ کیونکہ بقایا چندہ بھی اسی غرض و مقصد پر خرچ ہوتا ہے۔

جو دوست اپنا اس سال کا چندہ تحریک جدید ادا فرما چکے ہیں۔ اور انہوں نے پونڈوں کی کمی کو پورا کرنے کے لئے حصہ لیا ہے۔ ان کے نام ذیل میں شائع کئے جاتے ہیں۔ اور ان کو یہ بھی اطلاع ہو۔ کہ تحریک جدید کے چندہ میں جہاں ان کی اس سال کی وصولی کا اندراج ہے۔ وہاں ان کی پونڈوں کی کمی کو پورا کرنے والی رقم کا اندراج بھی وعدہ کی رقم سے زائد کر دیا جائیگا انشاء اللہ العزیز۔ تا ان کی یہ رقم تا ابد ان کو ثواب دلانے کا موجب بن جائے۔ اور آنے والی نسل ان کے لئے دعائیں کرتی رہے۔ اور ان کی مثال سے خود بھی وہ بہت بڑھ چڑھ کر تحریک جدید کی قربانیوں میں حصہ لیتے رہیں۔

میاں برکت علی غلام احمد صاحبان سوداگران چرم وزیر آباد — ۱۰۰/-/-

آپ اپنے آقا کے حضور لکھتے ہیں۔ حضور کا خطبہ ۱۵ر جون پڑھ کر سنایا گیا۔ اور جماعت میں بیرونی مشنوں کی امداد کی تحریک کی۔ تو ۵۰/- تو خاکسار نے دیئے۔ اور باقی احباب نے پچاس سے اوپر دیئے۔ اور جماعت وزیر آباد کا چندہ امداد بیرون مشن ارسال ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم کو اپنے دین کی خدمت کی توفیق عطا فرماتا رہے۔

ایک نہایت مخلص دوست جن کا نام مصلحتاً ظاہر کرنا مناسب نہیں — ۲۰۵۰/-

مکرمی محمد نذیر صاحب منگلی سرگودہا — ۱۰۰/-

بیرونی ممالک کے مشنوں میں کمی روپیہ کے باعث حضور کی صحت کی خرابی سے دل بہت متاثر ہوا۔ دعائیں کیں۔ بندہ ایک غریب آدمی ہے۔ اور رعشہ کا مریض بھی ہے۔ کسی ضرورت کے لئے ایک سو روپیہ کی رقم پاس تھی۔ اور کثرت عیال بھی ہے۔ مگر حضور کی صحت ہر چیز پر مقدم ہے۔ اس لئے یہ ایک سال کمی پونڈ کی مد میں ارسال ہے۔

لجنہ اماء اللہ کراچی — ۱۵۰۰/-

چودھری مظفر الدین صاحب بنگالی ربوہ — ۹/-

مرزا برکت علی صاحب پنشنر پشاور — ۱۴/-

ملک خادم حسین صاحب ناظر امور عامہ — ۱۶۶/۱۲/-

آپ نے اپنے دل میں یہ فیصلہ کیا۔ کہ میں کمی پونڈوں کی مد میں ایک ماہ کی اپنی پنشن پیش کر دوں، اس پر گھر کے اخراجات کے لئے اپنی بیوی سے ذکر کیا۔ کہ کیا کیا جائے۔ اس نے کہا، کہ آپ ایک ماہ کی پوری پنشن دے دیں۔ میں ایک ماہ کی پنشن میں دو ماہ کے اخراجات پورے کرونگی۔ اور کچھ اخراجات گھٹا کر حساب پورا کر دونگی۔ سو آپ نے یہ ایک ماہ کی پنشن داخل کر دی۔

چودھری محمد عبد اللہ صاحب سوہاوا ضلع گوجرانوالہ — ۱۰۰/-

محترمہ اہلیہ صاحبہ محمد حسین صاحب ڈرگ روڈ — ۱۰۰/-

چودھری سلطان علی خاں صاحب موضع نیل کوٹ — ۵۰/-

مکرمی محمد اسماعیل صاحب کھوکھر منزل ربوہ — ۲۰/-

صوبیدار عبد الغفور صاحب ٹوپی — ۱۶/۱۳

پیر عبد اللہ صاحب آف گولیکی — ۵۰/-

نواب زادہ محمد امین خاں صاحب بنوں از ہمشیرہ خود (غیر احمدی) — ۲۵/-

نواب زادہ صاحب نے جہاں اپنی ہمشیرہ غیر احمدی سے لے کر ۲۵/- کی رقم ارسال فرمائی ہے وہاں آپ نے اپنی طرف سے بھی ۱۵۰/- کا چیک اس مد میں ارسال فرمایا ہے۔ تا بیرون ممالک کی تبلیغ اسلام میں کوئی خسارہ نہ پڑے۔

پیر محمد صاحب وڑیچ ۲۶ اسلام آباد گوجرانوالہ — ۱۰۰/-

فیض محمد صاحب گنگو ڈھیر۔ مردان — ۱۰/-

مکرم ملک صاحب خاں صاحب نون سرگودھا — ۲۰۰۰/-

مکرم ملک صاحب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطبہ پڑھتے ہی ایسے بے تاب ہوئے۔ کہ وہ اس سال کا چندہ تو سو فی صدی ادا کر ہی چکے تھے۔ لیکن اس کمی کو پورا کرنے کے لئے ان کو آرام کا سانس نہ آیا۔ جب تک انہوں نے یہ دو ہزار کا چیک بذریعہ مرزا عبد الحق صاحب حضور کے پیش نہ کر لیا۔ ؎

کریما صد کرم کن بر کسے کو ناصر دین است
بلائے او بگرداں گر بہ آفت شود پیدا

مرزا سردار محمد صاحب سیکرٹری مال لیہ — ۵۵/۸

پراچہ مبارک احمد صاحب بھیرہ — ۹۸/۹

یہ فہرست دیتے ہوئے حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کا ذیل کا ارشاد بھی ان کے پیش کیا جارہا ہے۔ جنہوں نے ابھی تک بیرونی مشنوں کی کمی کے پورا کرنے کی طرف توجہ نہیں کی اور اسے وہ اہمیت نہیں دی جو اسے دینی چاہیئے تھی۔ اسی طرح وہ احباب جو اب تک اس سال کے وعدوں کو بھی بار بار توجہ دلانے اور اخبار میں اعلان کرنے کے ابھی تک نہیں دے سکے وہ بھی توجہ تمام اپنا وعدہ اس ماہ میں پورا کر دیں۔ کیونکہ یہ وعدے بھی اسی تبلیغ اسلام کے لئے وہ کرتے اور ادا کرتے ہیں۔ وہ حضور کا ارشاد یہ ہے،

"زندہ خدا اپنے بندوں کی تائید میں ہمیشہ اپنے نشانات دکھاتا ہے۔ انسان بعض دفعہ اپنی بیماری یا کمزوری ایمان کی وجہ سے گھبرا جاتا ہے۔ لیکن جس کے ساتھ خدا ہوتا ہے وہ اس کی غیب سے مدد کرتا ہے۔

میرے لئے یہ سخت صدمہ اور رنج کی بات تھی کہ تحریک جدید کے بیرونی مشنوں کے لئے ہمارے پاس کوئی خرچ نہیں رہا۔ چنانچہ کچھ دن میں خطرناک طور پر بیمار رہا۔ بلکہ ابھی تک طبیعت پوری طرح سنبھلی نہیں لیکن الٰہی نشان دیکھو کہ ادھر مجھے فکر پیدا ہوا۔ ادھر اللہ تعالےٰ نے ساری دنیا میں لوگوں کے دلوں میں تحریک پیدا کرنی شروع کر دی۔ جن میں احمدی بھی تھے غیر احمدی بھی تھے اور پاکستانی بھی تھے (اور پاکستانی احباب نے ہی یہ حضور میں لکھا تھا کہ ہم سات ہزار دو سو پونڈ جمع کریں گے۔ اسی کے پورا کرنے اور جلد پورا کرنے کے لئے یہ نوٹ لکھا جارہا ہے۔ پانچ ہزاری فوج کے بہادر اور جاں نثار سپاہی فوری توجہ فرمائیں (وکیل المال)) اور غیر پاکستانی بھی تھے۔ کسی نے سو پیش کیا کسی نے سوا سو۔ کسی نے ڈیڑھ سو۔ کسی نے اڑھائی پونڈ اور کسی نے غیر معین طور پر لکھ دیا کہ جتنے پونڈ آپ کہیں گے ہم جمع کر دیں گے آپ فکر نہ کریں گے — دیکھو یہ خدا تعالیٰ کی قدرتوں کا ایک عظیم الشان ثبوت ہے کہ اس نے آپ ہی آپ سامان پیدا کرنے شروع کر دیئے اور لوگوں کے دلوں میں اخلاص اور محبت کی لہر پیدا کر دی۔ انسان کے اندر کیا طاقت ہے کہ یہ کچھ کر سکے۔ ہمارے لئے وتنا ہی کافی ہے کہ ہمیں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے طفیل ایک زندہ اور قادر خدا کا دامن پکڑنے کی توفیق مل گئی ہے۔"

پس اے دوستو! آگے بڑھو نہ صرف تحریک جدید کے وعدے ہی پورے کرو بلکہ اس کمی کو بھی سو فیصدی پورا کر دو اللہ تعالےٰ توفیق عطا فرمائے آمین

(وکیل المال تحریک جدید ربوہ)

دعائے مغفرت

(۱) میرے والد صاحب بقضائے الٰہی مؤرخہ ۶ء کو اس دار فانی سے کوچ کر گئے ہیں۔ بلندی درجات کے لئے احباب دعا فرمائیں۔ ڈاکٹر محمد حسین چک ۲۴۷ ضلع لائلپور

(۲) میرے چچا زاد بھائی غلام احمد صاحب لمبا عرصہ بیمار رہ کر مؤرخہ ۵۶ء بروز جمعۃ وفات پا گئے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب مرحوم کی بلندی درجات اور مغفرت کے لئے اور پسماندگان کے صبر جمیل کیلئے دعا فرمائیں۔

عبد الرحمن آف کوٹ احمدیاں نبی سر روڈ ضلع تھرپارکر سندھ

مارچ تک عام انتخابات کرانے کا پروگرام تیار کر لیا گیا

وزیر اعظم پاکستان مسٹر محمد علی کا بیان

کومیلا ۸ اگست وزیر اعظم محمد علی نے ایک ایسا پروگرام تیار کیا ہے جس کے تحت ملک کے عام انتخابات آئندہ سال مارچ میں منعقد کرائے جائیں گے۔ مسٹر محمد علی نے یہ بات کل یہاں ہوائی اڈے پر اخباری نمائندوں سے گفتگو کے دوران کہی۔

مسٹر محمد علی کی توجہ قومی اسمبلی میں حزب مخالف کے لیڈر مسٹر حسین شہید سہروردی کے اس بیان کی طرف مبذول کرائی گئی تھی کہ عام انتخابات مارچ ۵۷ء میں نہیں ہو سکیں گے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ مرکزی حکومت الیکشن کمشنر اور دوسرے عہدیداروں کے تقرر کا اعلان کر چکی ہے۔ اس کے علاوہ صوبوں میں انتخابی فہرستوں کی تیاری کی ہدایت بھی کی جا چکی ہے۔ اب انتخابات کے انعقاد کا انحصار اس امر پر ہے کہ صوبوں میں ابتدائی تیاریاں جلد از جلد مکمل ہو جائیں۔

مسٹر محمد علی نے مزید کہا کہ میں جلد از جلد عام انتخابات منعقد کرانے کا متمنی ہوں۔ لیکن اس سے قبل طریق انتخاب کا فیصلہ . . . . . . انتخابی فہرستوں کی تیاری اور حلقہ ہائے نیابت کی حد بندی کا کام مکمل ہونا ضروری ہے۔

مسٹر محمد علی جو مشرقی پاکستان کے چار روزہ دورہ میں غذائی اور سیلابی صورت حال کا جائزہ لے رہے ہیں۔ کل صبح ڈھاکہ سے کومیلا پہنچے تھے۔ اس ضلع کو سیلاب سے سب سے زیادہ نقصان پہنچا ہے۔ ہوائی اڈے پر عوام کے ایک بہت بڑے ہجوم نے وزیر اعظم کا پرجوش خیر مقدم کیا۔ تیسرے پہر آپ نے ایک جلسہ عام کو خطاب کرتے ہوئے بتایا کہ فوج کی مساعی سے غذائی صورت حال بہتر ہو گئی ہے اور غلہ کی باقاعدہ درآمد سے اس کے مزید بہتر ہونے کی توقع ہے۔

مسٹر محمد علی نے مزید کہا کہ عنقریب کومیلا میں پٹ سن کا ایک کارخانہ قائم کیا جائے گا۔

وزیر اعظم نے کہا کہ حکومت کا مقصد عوام کی خدمت ہے تاکہ پاکستان مضبوط سے مضبوط تر ہوتا چلا جائے۔ وزیر اعظم نے ہر مکتب فکر اور عقیدہ سے تعلق رکھنے والے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ متحد ہو کر ملک کی ترقی کے لئے جدوجہد کریں۔ وزیر اعظم نے کہا۔ آئین نے مملکت کے تمام شہریوں کو مساوی حقوق دئیے ہیں تاکہ وہ ایک مضبوط و مربوط قوم کے رشتہ میں منسلک ہو جائیں اور ملک کی فلاح و بہبود کے لئے مشترکہ ساعی کر سکیں عوام کو چاہئیے کہ وہ اپنی صفوں میں انتشار ختم کریں۔

مغربی بنگال کے گورنر کا انتقال

کلکتہ ۸ اگست مغربی بنگال کے گورنر مسٹر ایچ۔ سی مکرجی کل فوت ہو گئے۔

بیجاپور میں بارش سے اڑھائی ہزار مکان گر گئے

نئی دہلی ۸ اگست بمبئی کے ضلع بیجاپور میں گذشتہ دو ہفتے کی شدید بارش سے تقریباً اڑھائی ہزار مکان تباہ ہو گئے ہیں۔ یہاں چودہ دن سے موسلا دھار بارش برس رہی ہے اور ابھی تک اس کی شدت میں کوئی کمی واقع نہیں ہوئی۔ ۱۸۹۶ء کی قحط سالی کے بعد سے یہاں اس سے بڑی آسمانی مصیبت کبھی نہیں آئی تھی۔ متاثرہ علاقوں میں لوگ فاقہ کشی کا شکار ہو گئے ہیں۔

ربوہ میں انڈونیشیا وفد کی آمد

(بقیہ صفحہ اوّل)

کی کوششوں اور ممالک بیرون میں مساجد کی تعمیر اور ربوہ میں تعلیم حاصل کرنے والے انڈونیشی طالبعلموں کا ذکر کیا جس کے جواب میں وفد کے قائد نے جوابی تقریر میں کہا کہ یہ ہماری خوش قسمتی ہے کہ ہمیں ربوہ دیکھنے کا موقعہ ملا آپ نے کہا اسلام امن اور سلامتی کا مذہب ہے۔ اور یہ امر میرے لئے باعث مسرت ہے کہ آپ لوگ بھی دنیا میں امن و سلامتی کے خواہاں ہیں۔ اور اس کا دنیا میں پرچار کر رہے ہیں۔ آپ نے کہا امید ہے کہ ربوہ میں انڈونیشین طالب علم تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ وہ اس نیک اور پاک مقصد کی انڈونیشیا میں اشاعت کریں گے۔

دوپہر کے کھانے کے بعد وفد کے سب ارکان کی خدمت میں وکالت تبشیر کی طرف سے ڈچ ترجمہ قرآن مجید پیش کیا گیا۔ ازاں بعد وفد نے تعلیم الاسلام کالج۔ ہائی سکول۔ جامعہ نصرت اور دیگر مرکزی ادارہ جات دیکھے۔ وفد حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب امیر مقامی کی خدمت میں بھی حاضر ہوا۔ بعدہٗ تقریباً تین بجے وفد واپس لاہور کے لئے روانہ ہو گیا۔

چین میں گردباد سے دو ہزار افراد ہلاک

ہانگ کانگ ۸ اگست۔ نیو چائنا نیوز ایجنسی کی اطلاع کے مطابق گزشتہ ہفتے وسطی چین کے ہونان طوفان گردباد سے کم از کم ایک ہزار نو سو ساٹھ افراد ہلاک اور ایک ہزار دو سو مجروح ہو گئے۔ گردباد نے صرف ایک صوبہ میں اڑتیس ہزار مکانوں کو زمین بوس کر دیا بیان کیا جاتا ہے کہ گذشتہ ایک سو سال

کے اندر چین میں اتنا ہولناک طوفان کبھی نہیں آیا۔ نقصانات کے متعلق مزید تفاصیل مہیا کرنے کا کام ابھی جاری ہے۔

(بقیہ لیڈر صفحہ ۲ سے آگے)

بہت شور سنتے تھے پہلو میں دل کا جو چیرا تو اک قطرۂ خوں نہ نکلا

آخر ان لوگوں کو بھی نعرہ بازی کے سوا احمدیت کی مخالفت کے لئے کوئی جائے مفر نہ ملی۔ اور ہر پھر کے وہی فرسودہ طریق کار اختیار کئے چلے جاتے ہیں۔ بھلا حق کا مقابلہ اس طریق کار کے سوا اور ہو بھی کیا سکتا ہے؟ اس لئے ہم اسلامی جماعت کے بزرجمہر کو بھی اسی طرح معذور سمجھتے ہیں۔ جس طرح ان کے پیش رو مخالفت کے طریق کار میں معذور تھے۔ اس سے واضح ہے۔ کہ احمدیت کا مستقبل نہایت ہی شاندار ہے۔ اور یہ لوگ بھی ویسے ہی ناکام ہوں گے۔ جیسا کہ ان کے پیش رو بقول خود ان کے ناکام ہوتے چلے آئے ہیں۔

خیر یہ تو ایک جملہ معترضہ تھا۔ اصل بات یہ ہے کہ ملک صاحب نے جو اعتراضات ان آخری محولہ دو عبارتوں میں کئے ہیں۔ دیکھنے کی بات یہ ہے۔ کہ ان اعتراضات کی زد کہاں جا کر پڑتی ہے۔ سیدنا حضرت ابوبکر صدیق رضؓ سیدنا حضرت عمر فاروق رضؓ۔ سیدنا حضرت عثمان رضؓ۔ سیدنا حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ کے عہد کے اندرونی اضطرابوں اور خلفشاروں پر ملک صاحب کیا فرمائیں گے؟ کیا نعوذ باللہ وہ خلافت بھی آمرانہ اور پاپائیت کی حامل تھی پھر قرآن کریم میں منافقین کا حال خاصکر سورہ المنافقون تو آپ نے پڑھی ہے مگر سمجھے کون؟ ملک صاحب کو ایک بات ضرور یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ گو سعد انصاری نے اور اس کے حامیوں نے حضرت ابوبکر رضؓ کی بیعت ہی نہ کی۔ اور آپ کے عہد میں پھر فتنہ مانعین زکوٰۃ۔ فتنہ مسیلمہ اور دوسرے کاذب مدعیانِ نبوت جن میں اور فتنے بھی اٹھے۔ جھوٹے مدعیانِ نبوت تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے عہد میں ہی پیدا ہو چکے تھے۔ اور جو بظاہر مسلمان ہی تھے۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ کی خلافت بلا فصل کا مسئلہ۔ پہلی خلافت سے لے کر اب تک چل رہا ہے۔ حضرت عمر فاروق رضؓ کے عہد میں بھی تھا۔ اور حضرت عثمان غنی رضؓ اور حضرت علی رضؓ کے عہد کے ذکر کی تو شاید کوئی ضرورت نہیں۔ ملک صاحب بتائیں۔ کہ ان عظیم فتنوں کے باوجود اسلام کی رو رکی؟

ہمیں یہ توقع نہیں۔ کہ ملک صاحب احمدیت کے خلاف نعرہ بازی چھوڑ دیں گے۔ مودودی صاحب کی طرح قلم سے جو نکل گیا۔ سو نکل گیا۔ مگر ہمیں پورا یقین ہے۔ کہ اس کے باوجود اسلام کی رو اب بھی نہیں رکے گی۔

کوئٹہ ڈویژن میں سیلاب نے کئی دیہات کا صفایا کر ڈالا

لاہور ۸ اگست۔ اطلاع آئی ہے کہ کوئٹہ ڈویژن کے ضلع سبی تحصیل اوستہ میں نہر کھیرتھر کے شمال میں واقع سارے دیہات کو برساتی نالوں کا پانی بہا کر لے گیا ہے۔ نہر کا کنارا دو مقامات سے ٹوٹ گیا تھا۔ ان تمام دیہات کا نشان بھی باقی نہیں رہا۔ اسی ضلع کی تحصیل شہر نیچ میں ۲۲ مکانوں اور ایک پن چکی کو نقصان پہنچا۔ تین پاوندوں کی لاشیں بھی ملی ہیں۔ تحصیل جھٹ پٹ کا سارا علاقہ پانی میں ڈوبا ہوا ہے

درخواست دعا

میرے بڑے بھائی عبد السبحان صاحب پشاور ہسپتال میں زیر علاج ہیں احباب کرام ان کی کامل شفایابی کے لئے دعا فرمائیں۔ — سردار عبد القادر محرر لنگر خانہ ربوہ